بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمدٍ النبی الامی وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلومٍ لک ، وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ذوالمیسم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار نشان لگانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ
قال دخلت على النبى
صلی اللہ علیہ وسلم باخ لى يحنكه
وهو فى مربد له فرايته
يسم شاة حسبته قال
فى اذانها۔

(صحیح البخاری ج ۲ ۔ ص ۸۳۱)

و المستحب ان يسم ابل
الصدقة والبقر و الغنم
قال الخطابى انما توسم
لتميز عن املاكه۔

(تهذيب الاسماء واللغات ج ۲ ص ۱۹۱ و ۱۹۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنے چھوٹے بھائی کو گھٹی دلانے کے لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں بکریوں کے باڑے میں حاضر ہُوا تو میں نے آپؐ کو دیکھا کہ آپؐ بکریوں کے کانوں میں خاص نشان داغ رہے ہیں۔

اونٹوں اور گایوں اور بکریوں میں نشان لگانا مستحب ہے۔ علامہ خطابی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ نشان اس لیے لگایا جاتا ہے کہ ملکیت کی تمیز باقی رہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العالمین ط